

CAS # 7637-07-2  
RTECS # ED2275000  
UN # 1008  
EC # 005-001-00-X

دیگر نام: Trifluoroborane  
فارمولا:  $BF_3$   
سالمائی وزن 67.8



خطرے کی قسم	شدید خطرات / علامات	بچاؤ	ابتدائی طبی امداد اور آگ پر قابو پانا
آگ:	غیر آتشگیر مادہ		آگ کے قرب و جوار میں پھیلنے کی صورت میں تمام آگ بجھانے والے مادے استعمال کرنے کی اجازت ہے۔
دھماکہ:			آگ لگنے کی صورت میں سلنڈر کو پانی کا چھڑکاؤ کر کے ٹھنڈا رکھیں، لیکن پانی کو مادے سے ملنے سے بچائیں۔ آگ بجھانے والا عملہ مکمل حفاظتی لباس پہننے جس میں خود کار آلات تنفس شامل ہوں

جسم میں داخلہ:		حفظان صحت پر توجہ سے عملدرآمد کریں	ہر حالت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں
سانس کے راستے:	اعضاء گل سکتے ہیں جلن۔ کھانسی سانس لینے میں مشکل	ہوا کی آمدورفت، لوکل ایگزسٹ یا آلات تنفس کا انتظام کریں	تازہ ہوا میں لے جائیں آرام دلائیں ٹیک لگا کر لٹائیں ضرورت پڑنے پر مصنوعی تنفس فراہم کریں طبی نگہداشت کا انتظام کریں
جلد کے راستے:	سرخی جلن کا احساس درد مائع کے جلد کو چھو جانے سے Frostbite ہو سکتا ہے	حفاظتی دستاں استعمال کریں سردی سے بچانے والے انسولیٹیو دستاں استعمال کریں حفاظتی لباس استعمال کریں	پہلے وافر مقدار میں پانی اور پر بہائیں: کپڑے نہ اتاریں طبی نگہداشت کا بندوبست کریں
آنکھوں میں پڑنا:	سرخی درد دھندلی بصارت	چہرے کی شیلڈ یا آنکھوں کی حفاظت کے ساتھ آلات تنفس استعمال کریں	پہلے کئی منٹ تک پانی سے اچھی طرح دھوئیں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں
نگلنے کی صورت میں:		کام کے دوران خورد و نوش اور سگریٹ نوشی مت کریں	

بکھرنے کی صورت میں اقدامات:	خطرناک علاقہ فوراً خالی کر دیں! کسی ماہر سے مشورہ کریں! ہوا کی آمدورفت کا انتظام کریں مائع پر پانی کی دھار نہ پھینکیں کریں بخارات پانی کے سپرے کے ساتھ صاف کریں (غیر معمولی ذاتی تحفظ، مکمل حفاظتی لباس اور خود کار آلہ تنفس کی ضرورت)
ذخیرہ کرنا:	ہنگامی اقدامات:
عمارت کے اندر ہو تو آگ سے محفوظ جگہ پر رہیں الگ دھاتوں، الکلائن ارتھ دھاتوں، الکائل نائٹریٹ مرکبات اور چونے سے الگ رکھیں ٹھنڈا رکھیں	

اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں

<p>جسم میں داخلے کے راستے: یہ مادہ جسم میں سانس کے راستے جذب ہو سکتا ہے۔</p> <p>سانس کے راستے داخلے کے اثرات: خراج ہونے کی صورت میں ہوا میں اس گیس کی مقدار فوراً خطرے کی حد تک پہنچ جائے گی</p> <p>متضرر مدت کے لئے جسم میں داخلے کے اثرات: گلانے کا موجب مادہ شاک آور مادہ یہ مادہ آنکھوں، جلد اور سانس کی نالی کو گلادیتا ہے گیس کے سانس کے ذریعے اندر جانے پر چھپھڑوں میں پانی بھر سکتا ہے (نوٹ دیکھیں) سیال کی تیزی سے تیخ کی وجہ سے frostbite ہو سکتا ہے</p> <p>جسم میں طویل عرصے تک داخلے کے اثرات: یہ مادہ گردوں پر اثر انداز ہو سکتا ہے</p>	<p>طبعی حالت: شکل: بے رنگ کپریٹ گیس چھپتی ہوئی بو کے ساتھ .</p> <p>طبعی خطرات: گیس ہوا سے بھاری ہے</p> <p>کیمیائی خطرات: اگر unsaturated مرکبات کے ساتھ مل جائے تو یہ مادہ پولیمر میں تبدیل ہو جاتا ہے یہ پانی یا نمی کے ساتھ ملنے پر تحلیل ہو جاتا ہے اور زہریلے اور گلادینے والے بخارات بشمول ہائیڈروجن فلوراائیڈ، فلورو بورک ایسڈ اور بورک ایسڈ بناتا ہے یہ دھاتوں مثلاً سوڈیم، پوٹاشیم اور کالمیم کے ساتھ شدت سے عمل کرتا ہے۔ پانی کی موجودگی میں یہ متعدد دھاتوں کو گلادیتا ہے</p> <p>ہوا میں مقررہ حدود: (Occupational exposure limits)</p> <p>TLV: 1 ppm; 2.8 mg/m<sup>3</sup> (ceiling values) (ACGIH 1992-1993). PDK: 0.1 mg/m<sup>3</sup> (USSR 1972).</p>
--	--

### طبعی خواص

	<p>نقطہ جوش: -100- سنٹی گریڈ</p> <p>نقطہ پگھلاؤ: -127- سنٹی گریڈ</p> <p>reaction (see Notes) میں حل پذیر: 2.4</p> <p>بخارات کی کثافت اضافی (بمقابلہ ہوا=1):</p>
--	---

### ماحولیاتی اعداد و شمار

یہ مادہ ماحول کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے آبی جانداروں پر خصوصی تو جدی جائے

### نوٹس (Notes)

<p>بوران ٹری فلوراائیڈ ٹھنڈے پانی میں حل پذیر ہے۔ 0°C پر 332g/100 ml جسم میں داخل ہونے والی مقدار کے مطابق باقاعدہ وقفوں سے طبی معائنہ کی سفارش کی جاتی ہے پھیپھڑوں میں پانی بھرنے (lung oedema) کی علامات اکثر کئی گھنٹوں کے بعد ظاہر ہوتی ہیں اور جسمانی کام کرنے سے ان کی شدت میں اضافہ ہو جاتا ہے لہذا آرام اور طبی نگہداشت انتہائی ضروری ہے ڈاکٹر یا اس کا نامزد کردہ شخص فوراً مناسب قسم کا سپرے کرنے پر غور کریں</p>	
---	--

### مزید معلومات

<p><b>LEGAL NOTICE</b> Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information</p>	
C IPCS, CEC 1999	

**IPCS**  
International  
Programme on  
Chemical Safety



Prepared in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999